

فیکٹری ملازمین کی صحت اور فلاح کا قانون

مزدوروں کی فلاح اور بہتری کیلئے ضروری اقدامات اٹھانا ہر مہذب ریاست کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ پاکستان چونکہ ایک صنعتی ملک ہے لہذا آئین پاکستان کی مختلف شقات مزدوروں کے حقوق کی مکمل ضمانت فراہم کرتی ہیں۔ اسی طرح ملک میں بہت سے ایسے قوانین رائج کئے گئے ہیں جو کہ مزدور اور ملازمت پیشہ طبقے کو ملازمت کا سازگار ماحول، بہترین معاوضہ اور مراعات فراہم کرنے کی یقین دہانی کراتے ہیں۔ ان قوانین میں صنعتی تعلقات کا قانون، بچوں کی ملازمت کا قانون، خواتین کو ملازمت کے دوران ہراساں کرنے کا قانون، ملازمین کو بڑھاپے میں دی جانے والی مراعات کا قانون وغیرہ شامل ہیں۔

ملازمین کو دوران ملازمت بہترین اور سازگار ماحول کی فراہمی اور ان کی ملازمت کے اوقات متعین کرنے اور ملازمین کو بین الاقوامی ادارہ برائے مزدور کی متعین کردہ اصلاحات کے مطابق مراعات فراہم کرنے کے لئے قانون برائے کارخانہ جات مجریہ 1934 (The Factories Act, 1934) نافذ العمل ہے۔ مذکورہ قانون کسی ادارے میں کام کرنے والے افراد کو انسانی حقوق سے مطابقت رکھنے والے بہترین سازگار ماحول کی فراہمی کو یقینی بناتا ہے۔ ان قوانین کی پاسداری سے نہ صرف بہترین ماحول فراہم ہوتا ہے بلکہ ادارے کی پیداواری صلاحیت میں روز افزوں اضافہ ہوتا ہے جو کہ بلاشبہ صنعتی ترقی کی دلیل ہے۔

ملازمین کی صحت اور تحفظ کے لئے اقدامات :-

(1) صفائی ستھرائی :-

قانون برائے کارخانہ جات کی دفعہ 31 کی رو سے ہر ادارے یا فیکٹری کو صاف ستھرا رکھا جائے گا اور خاص طور پر اس بات کا خیال رکھا جائے گا کہ ادارے، کارخانے، کام کی جگہ یا فیکٹری میں کسی قسم کی بدبو بالخصوص خارج ہونے والے گندے پانی کی بدبو نہ ہو یا کسی بھی اور طرح کی مضر صحت بدبوؤں سے اسے پاک صاف رکھا جائے۔

(الف) کوڑا کچرا اور ضائع شدہ مواد ادارے کے فرشوں، کام کرنے کی جگہوں، سیڑھیوں اور راستوں سے روزانہ ادارے میں جھاڑو لگا کر یا کسی بھی اور مفید طریقے سے صاف کر کے تلف کیا جائے گا۔

(ب) کام کرنے کی جگہوں اور کمروں کے فرشوں کو ہفتے میں کم از کم ایک بار دھو کر صاف کیا جائے گا اور اگر ضروری ہو تو دھلائی کے دوران جراثیم کش ادویات استعمال کی جائیں گی۔

(ج) اگر کوئی فرش کام کی نوعیت کے اعتبار سے گیلیا ہو جاتا ہو تو اس جگہ پر پانی کی نکاسی کا بہتر انتظام کیا جائے گا تاکہ ملازمین کو فرش پر موجود پانی سے کوئی نقصان نہ پہنچنے پائے۔

(د) ادارے یا فیکٹری کی تمام اندرونی دیواروں، تقسیم شدہ حصوں، چھتوں اور کمروں کی اوپری سطحوں، سیڑھیوں کی دیواروں اور راستوں پر اگر سفیدی یا وارنش کی ضرورت ہو تو ان پر کم از کم پانچ سال کے دوران ایک دفعہ سفیدی یا وارنش ضرور کی جائے گی اور اگر ان پر سفیدی یا وارنش کی حاجی ہے تو مجوزہ طریقے سے اسکی صفائی ہر چودہ ماہ کے دوران کی جائے گی۔ ہر فیکٹری یا ادارہ جس میں سفیدی یا وارنش کی ضرورت ہو وہاں ہر چودہ ماہ کے بعد سفیدی کی جائے گی لیکن اگر ادارے کے مالکان کے لئے ادارے میں کئے جانے والے کام کی نوعیت کے اعتبار سے اوپر دی گئی ہدایات پر عمل کرنا ممکن نہ ہو تو وہ صوبائی گورنمنٹ سے ان ہدایات پر عمل سے استثنیٰ حاصل کر سکتے ہیں۔ حکومت اس ادارے کو مناسب متبادل اقدامات کی ہدایت کے ساتھ استثنیٰ دے سکتی ہے۔

ضائع شدہ مواد کو تلف کرنا:-

ہر فیکٹری کو فیکٹری میں تیار ہونے والے مصنوعات کے تلف شدہ ملبہ اور مواد جو کہ انسانی صحت کے لئے مضر ہو سکتا ہے ضائع یا تلف کرنے کے لئے مناسب اقدامات کرنے چاہئیں۔
ہوا کا مناسب گزراؤ اور درجہ حرارت:-

ادارے یا فیکٹری میں کام کرنے کے کمروں اور جگہوں میں درج ذیل کی نسبت مناسب اقدامات ہونے چاہئیں۔

(الف) تازہ ہوا کے لئے ہوا کا مناسب گزراؤ۔

(ب) مناسب درجہ حرارت جو کہ ملازمین کو تسکین دے، صحت خراب ہونے سے بچائے، خاص طور پر ادارے یا فیکٹری کی دیواریں اور چھتیں بناتے وقت ایسا سامان استعمال کیا جائے جس سے درجہ حرارت ایک خاص حد سے نہ بڑھے۔ جہاں فیکٹری میں ہونے والے کام کی نوعیت ایسی ہو کہ جس کے لئے زیادہ درجہ حرارت رکھنا ضروری ہو تو ادارے پر لازم ہے کہ وہ ادارے کے ملازمین کی صحت کے لئے مناسب اقدامات کرے یا حرارت جذب کرنے والے آلات نصب کروائے۔ اس ضمن میں صوبائی حکومتوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ کسی فیکٹری میں درجہ حرارت کو مخصوص پیمانے پر رکھنے کے لئے اقدامات کرے اور اگر صوبائی حکومتوں کے علم میں یہ بات ہو کہ کسی فیکٹری یا فیکٹریوں میں جہاں درجہ حرارت مخصوص حد سے زیادہ ہے جسے کچھ خاص اقدامات کروانے سے کم کیا جاسکتا ہے، تو حکومت کو وہ اقدامات یقینی بنانے چاہئیں۔

گرد یا دھواں:-

اگر فیکٹری یا کارخانے میں تیار کی جانے والی اشیاء سے ایسا دھواں، گرد یا بخارات پیدا ہوتے ہوں جو کہ انسانی صحت کے لئے مضر ہوں اور کارخانے یا فیکٹری میں کام کرنے والے افراد کی صحت پر اس کے منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہوں تو اس کے مناسب اخراج کا بندوبست کیا جانا ضروری ہے۔ اس ضمن میں اس جگہ کے قریب ہی جہاں سے دھواں اور گرد پیدا ہو رہا ہے اس کے اخراج کیلئے جگہ بنانی چاہئے تاکہ فیکٹری میں کام کرنے والے باقی لوگ اس فاضل مادے، گرد اور دھویں سے محفوظ رہ سکیں۔

کارخانے میں موسم کو مصنوعی طریقے سے مرطوب رکھنا:-

صوبائی حکومت پر لازم ہے کہ وہ ان فیکٹریوں اور کارخانوں کے لئے اصول وضع کرے جہاں کارخانے کے اندرونی ماحول کو مرطوب رکھنے کے لئے مصنوعی طریقہ کار اپنایا جاتا ہے تاکہ ہوا میں نمی کا تناسب برقرار رکھا جاسکے۔ اس ضمن میں حکومت کو چاہئے کہ مناسب پیمانے مقرر کرے تاکہ مصنوعی طریقے سے ماحول کو مرطوب رکھنے میں کسی بھی حد سے تجاوز نہ کیا جاسکے۔ ماحول کو مرطوب بنانے کے لئے جو طریقہ کار اپنایا جا رہا ہے اس کا جائزہ لیا جائے ماحول کو مرطوب بنانے کے لئے استعمال ہونے والے آلات اور ان کے درست استعمال کے لئے ہدایات جاری کرے اور کام کی جگہوں پر ہوا کے مناسب گزراؤ اور انہیں مناسب حد تک ٹھنڈا رکھنے کے لئے مجوزہ طریقے اپنائے۔

کسی کارخانے یا ادارے میں جہاں ہوا میں نمی کا تناسب مصنوعی طریقے سے بڑھایا گیا ہو اس بات کا خاص خیال رکھا جانا چاہئے کہ اس عمل میں استعمال ہونے والا پانی صاف ستھرا اور پینے کے قابل ہو اور اگر کسی فیکٹری انسپکٹر کو اطلاع ملے کہ ماحول میں نمی کے تناسب کو برقرار رکھنے کے لئے استعمال ہونے والا پانی گندا اور معیار سے گرا ہوا ہے تو وہ کارخانے کے مالکان یا مینیجر کو بذریعہ نوٹس ماحول میں نمی کے تناسب کو برقرار رکھنے کے ضروری اقدامات کی ہدایت کر سکتا ہے۔

گنجائش سے زیادہ افراد کو رکھنا:-

کسی بھی کارخانے یا فیکٹری میں کام کرنے کی جگہ پر گنجائش سے زیادہ افراد کا رکھنا جس کی وجہ سے ان ملازمین کی صحت کو خطرہ ہو ممنوع ہے۔

روشنی کا مناسب انتظام:-

فیکٹری یا کارخانے میں جہاں کہیں بھی ملازمین کام کر رہے ہوں وہاں پر قدرتی یا مصنوعی روشنی کا مناسب انتظام ہونا چاہئے اور خاص خاص جگہوں پر ہنگامی روشنی کا انتظام ہونا چاہئے تاکہ بجلی کے تعطل کے دوران اس روشنی کو استعمال کیا جاسکے۔ ہر کارخانے یا ادارے میں کھڑکیوں اور روشن دانوں کو جن سے روشنی کا گزر ہو کو اندر باہر سے صاف ستھرا رکھنا ضروری ہے۔ ہر فیکٹری اور کارخانے میں ایسی اصلاحات نافذ کرنی چاہئیں جن کی بناء پر کارخانے میں نگاہوں کو چکا چوند کر دینے والی روشنی، جھلملانے اور پرچھائی بنانے والی روشنی جو کہ نگاہوں کے لئے نقصان دہ ہو کا استعمال ممنوع ہو۔

پینے کا صاف پانی:-

ہر فیکٹری یا کارخانے میں پینے کے صاف پانی کا مناسب انتظام ہونا چاہئے اور اس مقصد کے لئے صاف پینے کے پانی کی جگہیں مخصوص ہونی چاہئے۔ ہر جگہ پر کارکنان کو سمجھ آنے والی زبان میں جلی حروف میں پینے کا صاف پانی "الفاظ تحریر ہونے چاہئے۔ پینے کے پانی کی جگہیں دھلائی اور لیٹرین وغیرہ سے کم از کم بیس فٹ دور تعمیر کی جانی چاہئے۔ ہر کارخانے اور فیکٹری میں جہاں ڈھائی سو سے زائد ملازمین ہوں ایسے اقدامات یقینی بنانے چاہئے جن کی بناء پر گرمیوں میں پینے کے پانی کو ٹھنڈا رکھا جائے اور بھرے ہوئے پانی کو روز تبدیل کرنے اور پانی پینے کے برتن یا گلاس وغیرہ فراہم کرنے کے انتظامات ہوں۔

لیٹرین اور جائے رفائے حاجات:-

ہر فیکٹری میں ملازمین کی آسانی کے لئے لیٹرین مجوزہ طریقے سے بنانے ضروری ہیں جو فیکٹری میں کام کرنے والے تمام افراد کی پہنچ میں ہوں۔ لیٹرین کی سہولت مرد و خواتین ملازمین کو علیحدہ علیحدہ مہیا کی جانی چاہئے۔ لیٹرین وغیرہ میں روشنی اور ہوا کے گزر کا مناسب انتظام ہونا چاہئے اور انکی صفائی ستھرائی کے لئے مناسب اقدامات کرنے چاہئے اور جراثیم کش ادویات بھی ضرور استعمال کی جانی چاہئیں۔ ہاتھ دھونے کی جگہ بھی رفائے حاجت کی جگہ کے قریب ہونی چاہئے۔

اُگلدانوں یا تھوکنے کی جگہیں:-

ہر فیکٹری یا کارخانے میں اُگلدانوں کا باقاعدہ بندوبست کیا جائے گا جن کو حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق صاف ستھرا رکھا جائے گا اور کوئی بھی شخص فیکٹری میں رکھے گئے اُگلدانوں کے علاوہ کسی اور جگہ نہیں تھو کے گا۔ ہر فیکٹری میں تھوکنے سے منع کرنے کا نوٹس بمع حکم کی خلاف ورزی کی سزا کی تفصیلات کے مناسب جگہوں پر آویزاں ہونا چاہئے اور اگر کوئی اس دفعہ کی خلاف ورزی کرے گا تو اسے جرمانے کی سزا دی جائے گی جو کہ دو روپے سے زیادہ نہ ہوگی۔

متعدی اور چھوت کی بیماری سے بچاؤ کے انتظامات:-

فیکٹری کے ہر ملازم کا سال میں دو دفعہ فیکٹری کے مقرر کردہ ڈاکٹر کے ذریعے طبی معائنہ ہوگا تاکہ یہ پتہ چل سکے کہ کوئی ملازم کسی متعدی یا چھوت کے مرض

میں مبتلا تو نہیں اور معائنہ کی تفصیلات ملازمین کو مہیا کردہ صحت کے کارڈ پر درج کی جائیں گی۔ یہ طبی معائنہ جنوری اور جولائی میں کیا جائے گا اور اگر کوئی ملازم کسی متعدی یا چھوت کی بیماری میں مبتلا پایا گیا تو اسے کام پر آنے سے باز رکھا جائے گا جب تک کہ وہ اپنی صحت کا مستند سرٹیفیکیٹ نہ پیش کر دے۔

مزید معلومات کے لئے درج ذیل پتے پر رابطہ کریں۔

غنائہ سحر

ریسرچ آفیسر-iii

قانون و انصاف کمیشن پاکستان

سپریم کورٹ بلڈنگ،

اسلام آباد۔